

(حصہ اول)

2- کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) غزوہ احزاب میں اللہ تعالیٰ نے کس طرح مسلمانوں کی مدد کی؟

جواب: غزوہ احزاب میں جب فوجیں مسلمانوں پر حملہ کرنے کو آئیں تو اللہ تعالیٰ نے ان پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر نازل کیے جن کو وہ دیکھ نہیں سکتے تھے۔

(ii) کفار کا لشکر دیکھ کر مسلمانوں نے کیا کہا؟

جواب: جب مومنوں نے کفار اور یہودیوں کے مشترکہ لشکر جبار کو دیکھا تو وہ کہنے لگے یہ تو وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے سچ کہا تھا کہ اللہ مومنوں کے لیے لڑائی میں کافی ہے۔ اسی لیے کافروں کا لشکر دیکھ کر مسلمانوں کا ایمان متزلزل ہونے کی بجائے اور بڑھ گیا اور وہ یقین اور اطمینان کے ساتھ اسلام میں اور ثابت قدم ہو گئے اور ڈٹ گئے۔

(iii) اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فیصلوں کے بارے میں اہل ایمان کا کیا طرزِ عمل ہونا چاہیے؟

جواب: اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول ﷺ کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے گا وہ صریح گمراہ ہو گیا۔

(iv) سورۃ الاحزاب کی ابتدا میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے کیا اوصاف بیان ہوئے؟

جواب: فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں، راست باز مرد اور راست باز عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، فروتنی کرنے والے مرد اور فروتنی کرنے والی عورتیں، خیرات کرنے

والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں۔

(v) سورة الاحزاب میں ازواج مطہرات سے سوال کرنے کا کیا طریقہ بتایا گیا؟

جواب: جب پیغمبر ﷺ کی بیویوں سے سامان مانگو (سوال کرو) تو پردے کے پیچھے سے کرو۔

(vi) اللہ سیدھی بات کہنے والوں کو کیا انعام دیتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

”اور بات سیدھی کہا کرو۔ وہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔“

(vii) اسلام دشمن کافروں کے ساتھ مسلمانوں کا رویہ کیا ہونا چاہیے؟

جواب: مسلمانوں کا اسلام دشمن کافروں سے درج ذیل رویہ ہونا چاہیے:

- 1- تم میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔
- 2- اور نہ ہی ان کو خفیہ دوستی کے پیغام بھیجو۔

(viii) اللہ مومنوں کو کن لوگوں سے دوستی کرنے سے منع کرتا ہے اور کیوں؟

جواب: اللہ مومنوں کو دشمنانِ حق سے دوستی کرنے سے منع کرتا ہے کیوں کہ:

- 1- وہ دینِ حق کا انکار کرتے ہیں۔
- 2- تم کو اور اللہ کے پیغمبر کو جلا وطن کرتے ہیں۔

(ix) ترجمہ کیجیے: وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَرَجُوعًا

جواب: ترجمہ: اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے۔

3- کوئی سے تھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے:

(12)

(i) نکاح کے دو فوائد تحریر کیجیے۔

جواب: نکاح کے دو فوائد درج ذیل ہیں:

- 1- عائلی زندگی کی جائز بنیاد فراہم کرتا ہے۔
- 2- غیر اخلاقی حملوں سے بچاؤ کے لیے حصار مل جاتا ہے۔

(ii) والدین کے دو حقوق تحریر کیجیے۔

جواب: والدین کے دو حقوق درج ذیل ہیں:

- 1- والدین کی اطاعت و فرمانبرداری۔
- 2- والدین سے حسن سلوک۔

(iii) مسجد میں لوگوں کی گردنیں پھلانگنے سے کیوں منع کیا گیا ہے؟

جواب: مسجد میں لوگوں کی گردنیں پھلانگنے سے اس لیے منع کیا گیا ہے، کیونکہ گردنیں پھلانگنا آدابِ جمعہ، آدابِ مجلس، احترامِ انسانیت اور تہذیب و سلیقہ کے بھی منافی ہے۔

(iv) اللہ کی راہ میں اپنے قدم غبارِ آلود کرنے والے کے فضائل لکھیے۔

جواب: جس کے قدم اللہ کی راہ میں غبارِ آلود ہوئے اللہ نے اسے آگ پر حرام کر دیا۔
یعنی جو قدم اللہ کی راہ میں اٹھتا ہے وہ اس کے لیے مغفرت اور بلندی درجات کا باعث بنتا ہے۔ اور جہنم کی آگ اس پر حرام کر دی جاتی ہے۔

(v) غسل کا طریقہ تحریر کیجیے۔

جواب: سب سے پہلے جسم کا جو حصہ گندا ہے اسے دھولیا جائے اور اس کے بعد اگر ہو سکے تو وضو کر لینا بہتر ہے ورنہ تین بار اس طرح کھنی کرنا کہ پانی حلق تک پہنچے اور پھر ناک میں پانی تین بار جہاں تک ممکن ہو آگے تک لے جائے۔ آخر میں پورے جسم پر تین بار پانی بہایا جائے اور جسم کو

اچھی طرح مل لیا جائے۔

(vi) عائلی زندگی کے دونوں اند تحریر کیجیے۔

جواب: عائلی زندگی کے دونوں اند درج ذیل ہیں:

1- نسل انسانی کی بقا اور افزائش۔

2- غیر اخلاقی حملوں سے بچاؤ۔

(vii) صبر کی اہمیت تحریر کیجیے۔

جواب: صبر کو ہماری زندگی میں خاص اہمیت حاصل ہے۔ دکھ، تکلیف اور پریشانی پر صبر کرنے سے

ہمت پیدا ہوتی ہے اور اللہ کی طرف سے اجر حاصل ہوتا ہے۔ اللہ کی تائید و نصرت اور دنیا و آخرت

کی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ فرمایا: بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ یہ بھی فرمایا:

اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنادو۔

(viii) ترجمہ کیجیے: **وَكَيْفَ بَكَ فَطَهَّرَهُ وَالرُّجْزَ فَكَهَّجَهُ**

جواب: ترجمہ: اپنے کپڑوں کو پاک رکھ اور ناپاکی سے دور رہ۔

(ix) امام کے پیچھے بعد میں نماز میں شامل ہونے کے متعلق حضور ﷺ کا ارشاد مبارک لکھیے۔

جواب: جب نماز کھڑی ہو جائے تو اس کے لیے دوڑتے ہوئے نہ آؤ، بلکہ اطمینان (اور وقار)

سے چلتے ہوئے آؤ۔ جو (نماز) تم پالو اسے ادا کر لو اور جو تم سے رہ جائے اسے پورا کر لو۔

(حصہ دوم)

سوال: 4- درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے: (4,4)

(الف) **وَآتِبِعْ مَا يُؤْتِي إِيَّاكَ مِنْ رَبِّكَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ وَتَوَكَّلْ**

عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝

جواب: جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2018ء (دوسرا گروپ) 'سوال نمبر 4 (الف)۔

(ب) وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ط

جواب: ترجمہ:

اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہارِ تجل کرتی تھیں اُس طرح زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرتی رہو۔

(ج) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَنسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَبِغِ الْكَافَرُ مِنَ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ۝

جواب: جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2016ء (دوسرا گروپ) 'سوال نمبر 4 (ج)۔

سوال: 5- درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور مختصر تشریح لکھیے: (1,2)

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْنُونٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ۔

جواب: جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2017ء (دوسرا گروپ) 'سوال نمبر 5۔

سوال: 6- شکر کے لغوی معنی کیا ہیں؟ نیز شکر ادا کرنے کے طریقے لکھیے۔ (5)

جواب: جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2018ء (دوسرا گروپ) 'سوال نمبر 6 (یا)۔

یا

خاندانی نظام کی اہمیت پر نوٹ لکھیے۔

جواب: جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2017ء (دوسرا گروپ) 'سوال نمبر 6 (یا)۔